© rasailojaraid.com

سزا دینے کا ارادہ کرلیا۔ اتنے میں سیدنا الحر بن قیس ﷛ نے کہا: امیر المؤمنین! اللہ نے اپنے نبی ﷺ سے فرمایا: ''معاف کرنے کا طریقہ اختیار کرو، بھلائی کا حکم دو اور جاہلوں سے درگزر کرو۔'' یہ شخص جاہلوں میں سے ہے۔ اللہ کی قسم! جونہی یہ آیت حضرت عمر ﷛ کے پاس پڑھی، ان کا غصہ ایک دم ٹھنڈا پڑ گیا۔ اور وہ کتاب اللہ کے احکامات کا بہت زیادہ احترام کرتے تھے۔ اور اللہ کی کتاب پر فوراً عمل کرتے تھے۔[صحیح البخاری ح:۷۲۸۶]

۞ سالم بن عبداللہ بن عمر بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر ﷛ نے بتایا: میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ''جب تمہاری عورتیں تم سے مسجد جانے کی اجازت طلب کریں تو انہیں مسجد جانے سے نہ روکو۔'' ان کے بیٹے بلال ؒ نے عرض کیا: اللہ کی قسم ہم انہیں روکیں گے۔ اس پر حضرت عبداللہ بن عمر ﷛ سخت برہم ہوئے۔ اور ان پر اس قدر ناراضگی کا اظہار کیا کہ اتنا کسی پر ناراض نہ ہوئے تھے۔ کہا: بتایا: میں تجھے رسول اللہ ﷺ کا فرمان بیان کر رہا ہوں اور تو کہتا ہے ہم ان کو ضرور روکیں گے۔'' [صحیح مسلم ح:٤٤٢]

۞ ابوقتادہ ؒ بیان کرتے ہیں ہم اپنی جماعت کے ساتھ عمران بن حصین ﷛ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اور بشیر بن کعب بھی موجود تھے۔ عمران ؓ نے اللہ کے نبی ﷺ کی حدیث بیان کی: ''الحیاء خیر کلہ'' حیاء خیر ہی خیر ہے۔ بشیر بولے: ہم نے بعض کتابوں میں دیکھا ہے کہ حیا میں سنجیدگی اور وقار ہے اور اس میں کمزوری بھی۔ بشیر کی بات سن کر عمران بن حصین ﷛ سیخ پا ہو گئے۔ ان کی آنکھیں غصے سے سرخ ہوگئیں۔ فرمانے لگے: میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تو اس پر اعتراض کر رہا ہے! یہ کہہ عمران ﷛ نے دوبارہ حدیث بیان کی۔ بشیر نے اپنی بات دہرائی۔ سیدنا عمران ﷛ بشیر کی دوبارہ اس جسارت پر بہت ہی غضبناک ہو گئے۔ اور ہم عمران ﷛ کا غصہ ٹھنڈا کرانے کے لیے برابر کہتے رہے: اے ابونجید! یہ ہمارا ہم عقیدہ ہے کوئی حرج نہیں۔ [صحیح مسلم کتاب الإیمان باب بیان عدد شعب الإیمان ح:٣٧]

۞ ابن بریدہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن مغفل ﷛ نے اپنے ساتھیوں میں سے ایک آدمی کو کنکری مارتے دیکھا تو انہوں نے فرمایا: ''کنکری نہ پھینک! کیونکہ رسول اللہ ﷺ اسے ناپسند کرتے تھے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رجوع کیا۔ عمر بن عبد العزیزؒ نے طرفین کی بات سننے کے بعد فیصلہ کیا کہ غلام کو اس کے کمائے ہوئے مال سمیت واپس بیچنے والے کو دیا جائے۔ اور اس سے غلام کی قیمت لے لی جائے۔ جب انہوں نے یہ فیصلہ کیا، تو میں نے مدینہ کے مشہور فقیہ عروۃ بن الزبیرؒ کے ہاں آ کر عمر بن عبد العزیزؒ کا فیصلہ سنایا، تو عروۃ بن الزبیرؒ نے فرمایا:

آج میں دوپہر کو عمر بن عبد العزیزؒ کے پاس جا رہا ہوں، میں انہیں بتا دوں گا کہ سیدہ عائشہؓ بیان کرتی ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے اسی طرح کے ایک قضیہ میں "الخراج بالضمان" کے مطابق فیصلہ فرمایا ہے۔ عروۃ کی حدیث سن کر میں بھاگم بھاگ دوبارہ عمر بن عبد العزیزؒ کے پاس آیا، اور انہیں حضرت عائشہؓ کی حدیث سنائی تو کہنے لگے: "فما أيسر علي من قضاءٍ قضيتُه، الله يعلمُ أني لم أُرِدْ فيه إلا الحق، فبلغني فيه سنةٌ عن رسول الله ﷺ، فأرُدُّ قضاءَ عمر، وأُنفِذُ سنةَ رسول الله ﷺ" "اللہ بہتر جانتا ہے کہ میں نے اپنے تئیں حق کا ہی فیصلہ کیا تھا۔ جب مجھے اس فیصلہ کے خلاف اللہ کے نبی ﷺ کی حدیث پہنچی ہے تو میرے اوپر کتنا ہی آسان ہے کہ میں اپنے فیصلے کو دیوار پر دے مارتا ہوں اور اللہ کے نبی ﷺ کا فیصلہ نافذ کرتا ہوں۔"

[الفقيه والمتفقه للخطيب البغدادی ۱/ ۱۹۴]

امام ابن القیمؒ نے عمر بن عبد العزیزؒ کا قول نقل کیا ہے: "کسی بھی مسئلہ میں نبی ﷺ کی حدیث ثابت ہو، اس میں کسی اور کی رائے کی کوئی حیثیت نہیں۔" [أعلام الموقعين ۲/ ۱۹۴]

جماعتی خبریں

جنوری تا مارچ 2016ء

عبد الرحیم روزی

قاعدہ وناظرہ قرآن کریم پڑھانے والی 70 معلمات مدارس غواڑی کے لیے 14 روزہ تدریسی وتربیتی ورکشاپ کی تکمیل پر پُر وقار اختتامی تقریب منعقد کی گئی۔ ورکشاپ میں **تجوید، قاعدہ تیسیر القرآن وناظرہ قرآن اور ابتدائی کتب حدیث وترجمہ قرآن** کی مشقیں کرائی گئیں۔ باجی عالیہ اقبال، باجی زاہدہ خلیق اور باجی طاہرہ عبد الحکیم نے تربیت دی۔ نیز روزانہ ایک عالم دین مختلف اہم موضوعات پر لیکچر دیتا تھا۔

© rasailojaraid.com